12311-دعاء قنوت كی جگہ اوراس میں ہاتھ اٹھانے كا طریقہ

سوال

كیا دعاء قنوت سورۃ الفاتحہ اوراس كے بعد سورۃ پڑھنے كے بعد كی جائے گی، یا كہ اس كی جگہ ركوع كے بعد ہے ؟
اور كیا دعاء قنوت ہاتھ اٹھا كر كی جائیگی یا ہاتھ باندھ كر ؟

پسندیدہ جواب

دعاء قنوت ركوع سے پہلے یا ركوع كے بعد كا مسئلہ :

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ كہتے ہیں :

اكثر احادیث اورجس پر اكثر اہل علم ہیں كہ دعاء قنوت ركوع كے بعد ہے، اوراگر وہ ركوع سے پہلے بھی كرلے تواس میں كوئی حرج نہیں، اسے اختیار ہے كہ وہ قرآت مكمل كرنے كے بعد ركوع كرے اورركوع سے اٹھ كر سمع اللہ لمن حمدہ كہہ كر دعاء قنوت پڑھ لے، جیسا كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اكثر روایت مروی ہیں، اوراكثر اہل علم بھی اسی پر ہیں، یا پھر وہ قرآت مكمل كرنے كے بعد دعاء قنوت كرلے، اور پھر تكبیر كہہ كر ركوع كرے، اور یہ سب سنت میں وارد ہے"

دیكھیں : الشرح الممتع لابن عثیمین (4/65).

اور ہاتھ اٹھانے كا طریقہ اور وصف كچھ اس طرح ہے :

علماء رحمہ اللہ تعالی كہتے ہیں : اپنے سینہ تك ہاتھ بلند كرے اور بہت زیادہ اونچے نہ كرے، اور ہاتھوں كو پھیلائے اوراس كی ہتھیلیاں آسمان كی طرف ہونی چاہیں، اوراہل علم كی كلام سے ظاہر یہی ہوتا ہے كہ وہ اپنے ہاتھ مل كر ركھے، جیسے ان لوگوں كا حال ہوتا ہو جو كوئی چیز مانگتے ہوں، اور دونوں ہاتھ كو ایك دوسرے سے دور اور كھول كر ركھنے كے متعلق تو میرے علم كے مطابق سنت میں كوئی دلیل نہیں، اور نہ ہی اہل علم كی كلام سے ثابت ہے.

دیكھیں : الشرح الممتع لابن عثیمین (4/25).

واللہ اعلم.